

امام مہدی کے
انصار کی قسمیں

شیخ حسن التہامی حفظہ اللہ

دلیلِ احقر علیہ السلام

وہ اللہ والے کہاں گئے جو اللہ کے نام کے ساتھ کلام کرتے ہیں؟ تواضع والے پاک و صاف لوگ کہاں چلے گئے؟

مجھے کیا ہوا کہ مجھے دکھاوا کرنے والے چہرے، بناوٹی زبانیں اور جھوٹے حقائق نظر آرہے ہیں؟ اس سے مجھے یہودی یاد آئے جب انہوں نے کہا تھا کہ؛

ہم اللہ کے بیٹے اور محبوب ہیں۔ آپ انہیں کہہ دیجئے کہ: کیوں تمہارے گناہوں کی وجہ سے اللہ تمہیں عذاب دیتا ہے؟ بلکہ تم بھی اللہ کی پیدا کی ہوئی مخلوق کی طرح ایک انسانی مخلوق ہو۔

اور اس سے مجھے سلفی، جامی، مداخلہ اور مقلبی یاد آ گئے۔ یہ لوگ دوسروں کو دکھانے کے لئے عمل کرتے ہیں اور اللہ کا ذکر بہت ہی تھوڑا کرتے ہیں۔

اے انصار! تمہارا ناس ہو!

ظاہر میں تم نے ایک عظیم بوجھ اٹھا رکھا ہے جبکہ باطن کو تم لوگوں نے گندگی کے ذریعے آلودہ کر رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ پاک ہے اور پاک کے علاوہ کسی چیز کو قبول نہیں کرتا۔ اپنے اندر موجود اللہ کے گھر کو پاک رکھو۔ وہ گھر جس میں تم اللہ سے ملتے ہو۔ ارے وہ تمہارے دل ہیں، کپڑوں سے پہلے انہیں پاک کرو اور اپنی جگہوں سے پہلے اپنی نیتیں پاک کرو۔

اے انصار تم لوگ ۹ قسم کے افراد میں سے کوئی ایک ہو۔

(۱)۔ پہلا وہ ہے جو آگے بڑھتا ہے، محنت بھی کرتا ہے اور قربانیاں بھی دیتا ہے، لیکن وہ خود پسند ہے، یا اپنے عمل کو پسند کرتا ہے۔ یا اس کی کوشش یہ ہوتی ہے کہ محنت کر کے دوسروں سے آگے بڑھے۔ انہیں کنارے پر رکھے اور اپنے سے دور کر دے۔ بلکہ انہیں روک دے۔ دوسروں کو اس نظر

سے دیکھتا ہے گویا وہ اس کے نیچے ہیں اور وہ اس کی سطح کے نہیں ہیں۔ انہیں قبول کرنے پر آمادہ نہیں ہوتا۔ بلکہ ان پر بڑا بنتا ہے۔ ان ہی جیسوں کی وجہ سے کئی کلیدی قسم کے لوگ دور ہو جاتے ہیں۔

(۲)۔ دوسرا وہ ہے جو کچھ عمل نہیں کرتا، نہ کوئی محنت کرتا ہے اور نہ ہی قربانی دیتا ہے بلکہ موقع کے انتظار میں رہتا ہے تاکہ آخر میں آکر غنیمت سمیٹ سکے۔ اور تیار پھل کاٹ سکے۔ اللہ کے راستے کے مجاہدین اور سرفروشنوں کی محنت کا ثمرہ۔ یہ لوگ کچھ بھی عمل نہی کرتے لیکن ان کی کوشش ہوتی ہے کہ اس غنیمت میں سے حصہ وصول کر سکیں، انہیں اس کا خوف ہوتا ہے کہ دنیا محفوظ کرنے سے پہلے ہی کہیں انہیں موت نہ آجائے۔

(۳)۔ تیسرے وہ ہیں جو دنیا کے مفاد کے بقدر ہی عمل اور محنت کرتے ہیں، ان کی دنیا ان کی آخرت پر بلکہ تحریک کی ہر کامیابی پر مقدم ہوتی ہے۔

(۴)۔ چوتھا شخص دھوکہ باز، ایجنٹ اور جاسوس ہوتا ہے۔

(۵)۔ پانچواں شخص منافق اور جھوٹا ہے۔

(۶)۔ چھٹا شخص وہ ہے جو دوسروں کا وفادار ہوتا ہے، اُن کے لئے کٹھ پتلی بن کر کام کرتا ہے، اگر اسے کامیابی نہ ملے تو تمام کام برباد کر کے رکھ دیتا ہے، اور تحریک کو بھی ملیا میٹ کر دیتا ہے، اور بے حساب بڑھاتا رہتا ہے۔

(۷)۔ ساتواں شخص وہ ہے جو مختلف عہدوں اور مناصب کی تقسیم کرتا ہے، اور ہر اس جماعت کو دور ہٹاتا ہے جو اس کے قریب آتا ہے۔ طرح طرح کے الزامات لگاتا ہے اور سازشیں کرتا ہے۔

(۸)۔ آٹھواں شخص وہ ہے جو بہت سے لوگوں کے سامنے پکی قسمیں کھاتا ہے کہ میں صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے کام کرتا ہوں، اور درحقیقت وہ اپنے نفس کے مزے لینے کے لئے کام کرتا ہے۔

(۹)۔ نویں قسم وہ ہے جو ان سب میں افضل اور بہترین ہے، ان میں سے بعض وہ ہیں جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا کر اور آخرت میں بھی بھلائی عطا کر، اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا، اور ان میں سے بعض وہ ہیں جو کہتے ہیں کہ اے میرے رب! میں نے تمہاری طرف جلدی کی تاکہ تو راضی ہو جائے۔

پس اے انصاری! دیکھ، ان نواقسام میں آپ کس قسم میں شامل ہیں۔ اپنا محاسبہ کریں، اس سے پہلے کہ آپ کا حساب ہو، اور اپنے اعمال کا وزن خود کریں اس سے پہلے کہ ان کا وزن کیا جائے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَيُّنَ الَّذِينَ يَتَكَلَّمُونَ بِاسْمِ اللَّهِ وَهُمْ مِنْ أَهْلِ اللَّهِ، أَيُّنَ الْمُتَوَاضِعُونَ الطَّيِّبُونَ الطَّاهِرُونَ مَا لِي أَرَى وَجُوهًا مُرَاتِبًا؟

وَأَلْسَنَةً مُنَمِّقَةً، وَحَقَائِقَ كَاذِبَةً، تَذَكِّرُنِي بِالْيَهُودِ وَقَالُوا نَحْنُ أَبْنَاءُ اللَّهِ وَأَحِبَّاءُهُ، قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوبِكُمْ بَلْ أَنْتُمْ بَشَرٌ مِمَّنْ خَلَقَ، يَذَكِّرُنِي بِالْأَسْلَفِيِّينَ وَالْجَامِئِينَ وَالْمَدَاحِلَةَ وَالْمَقْبِلِيِّينَ، يِرْءَاوُنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا، يَا وَيْحَكُمُ أَيُّهَا الْأَنْصَارُ، حَبَلْتُمْ أَعْظَمَ شَيْءٍ فِي الظَّاهِرِ وَتَلَطَّخْتُمْ بِالْأَرْجَاسِ فِي الْبَاطِنِ فَإِنَّ اللَّهَ طَاهِرٌ لَا يَقْبَلُ إِلَّا طَاهِرًا فَطَهَّرُوا بَيْتَ اللَّهِ فِي دَاخِلِكُمْ، الْبَيْتَ الَّذِي تَلْقَوْنَ فِيهِ رِبْكُمْ، أَلَا وَهِيَ قُلُوبُكُمْ، طَهَّرُوا قُلُوبَكُمْ قَبْلَ ثِيَابِكُمْ، وَنَوَإِيكُمُ قَبْلَ أَمَاكِنِكُمْ،

أَنْتُمْ أَيُّهَا الْأَنْصَارُ! أَنْتَ أَحَدُ تِسْعَةِ أَشْخَاصٍ؛ أَمَّا الشَّخْصُ الْأَوَّلُ فَهُوَ رَجُلٌ قَدِمَ وَاجْتَهَدَ وَضَحَّى وَلَكِنَّهُ مَعْجَبٌ بِنَفْسِهِ، أَوْ بَعْمَلِهِ أَوْ يَحَاوُلُ أَنْ يَفُوزَ بِالسَّبْقِ دُونَ غَيْرِهِ، وَيَحَاوُلُ أَنْ يَهْمَشَ الْآخَرِينَ وَيَقْصِيَهُمْ وَيُوقِفَهُمْ أَوْ يَنْظُرَ إِلَى الْآخَرِينَ أَنَّهُمْ تَحْتَهُ وَلَيْسُوا فِي مَسْتَوَاهُ وَلَا يَقْبَلُهُمْ وَهُوَ يَتَعَالَى عَلَيْهِمْ وَكَمْ مِنْ كَوَادِرٍ قَدْ أَقْصِيَتْ بِأَمْثَالِ هَؤُلَاءِ النَّاسِ،

ثَانِيًا مِنْهُمْ مَنْ لَمْ يَعْمَلْ وَلَمْ يَجْتَهِدْ وَلَمْ يَضَحْ وَيَنْتَظِرِ الْفُرْصَةَ فِي الْأَخِيرِ لِلانْقِبَاضِ عَلَى الْغَنِيْمَةِ وَكَطَفَ تِلْكَ الثَّمَرَةَ، ثَمَرَةَ أَوْلَئِكَ الْمُنَاضِلِينَ الْمَجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، هَؤُلَاءِ الَّذِينَ لَمْ يَعْمَلُوا وَيَحَاوِلُونَ عَلَى أَنْ يَنْقَضُوا عَلَى هَذِهِ الْغَنِيْمَةِ خَوْفًا مِنْ أَنْ يَمُوتُوا قَبْلَ أَنْ يَحْرُزُوا سَبْقَ الدُّنْيَا،

ثَالِثًا؛ مِنْهُمْ مَنْ لَمْ يَعْمَلْ وَلَمْ يَجْتَهِدْ إِلَّا بِقَدْرِ مُنْفَعَتِهِ الدُّنْيَوِيَّةِ فَدُنِيَاهُ مُقَدِّمَةٌ عَلَى آخِرَاهُ، وَعَلَى أَيِّ نَجَاحٍ لِلْحَرَكَةِ

رابعهم؛ يعمل وهو خائن، عميل، جاسوس

خامسهم؛ منافق كذاب،

سادسهم؛ العمل على الولاءات و الموازنات و الأجندة فإن لم ينجح دمر الأعمال و دمر الحركة و ظل يدندن بكلام و عتاب ليس له أي حساب،

سابعاً؛ تقاسم المناصب و الوجاهات، وإقصاء أي كادر يقترب منها و اتهامه بأنواع التهم، والكيـد

ثامناً؛ حلف الأيمان المغلظة عند الكثير على أنه يعمل لوجه الله، و في الحقيقة أنه في داخل نفسه يعمل على حظ من حظوظها،

تاسعاً؛ وهو أفضلهم و خيرهم و منهم من يقول ربنا آتينا في الدنيا حسنة و في الآخرة حسنة و قنا عذاب النار و منهم من يقول و عجلت إليك رب لترضى، فأنظر أيها الأنصاري، في أي هؤلاء التسعة أنت، فحاسب نفسك، قبل أن تحاسب، ووزنوا أعمالكم قبل أن توزن عليكم.